سوال

(297)جب امام آخری تشہد میں ہواور دوسری جماعت کی امید تو انتظار جائز ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک نمازی مسجد میں اس وقت داخل ہوا جب امام آخری تشہد میں تھا، کیا وہ جماعت میں شامل ہو جائے یا دوسری جماعت کا انتظار کرے؟ فتویٰ عطا فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان مسجد میں اس وقت داخل ہو جب امام آخری تشہد میں ہو تو اگر اسے دوسری جماعت کی امید ہو تو پھر اس کے ساتھ شامل نہ ہو اور اگر دوسری جماعت کی امید نہ ہو تو پھر اسی کے ساتھ شامل ہو جائے کیونکہ راجح قول کے مطابق نماز باجماعت کے لیے کم از کم ایک رکعت کا پالینا ضروری ہے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب ذیل فرمان کے عموم سے معلوم ہوتا ہے :

«مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ» (صحيح البخاري، المواقيت، باب من ادرک من الصلاة رکعة، ح : ۵۸۰ و صحيح مسلم، المساجد، باب من ادرک رکعة من الصلاة فقد ادرک تلک الصلاة، ح : ۶۰۷)

’’جس نے نماز کی ایک رکعت پالی، گویا اس نے نماز کو پالیا۔‘‘

جس طرح ایک رکعت کو پائے بغیر جمعہ کو نہیں پایا جا سکتا، اسی طرح ایک رکعت کے بغیر جماعت کو بھی حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ اگر کوئی امام کو آخری تشہد میں پائے تو اس نے جماعت کو نہیں پایا، لہٰذا اسے انتظار کرنا چاہیے تاکہ وہ دوسری متوقع جماعت کے ساتھ نماز ادا کر سکے اور اگر اسے دوسری جماعت کی امید نہ ہو تو اس کا جماعت کے ساتھ شامل ہو جانا تاکہ باقی تشہد کو پالے، امام سے الگ ہو جانے سے بہتر ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

[محدث فتویٰ]